امام علی نقی علیہ السلام وامام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت

جب زائر سامرہ (سرمن رای) جائے اور وہاں ان دو اماموں کی زیارت کرنا چاہے، تو پہلے غسل کرے پھر ‖ رام ووقار کیساتھ چلے اور حرم کے دروازے پر کھڑے ہو کر وہ عام اذن دخول پڑھے جو باب زیارات کی دوسری فصل کے شروع میں ذکر ہو چکا ہے، اسکے بعد حرم شریف میں داخل ہو کر ان دونوں اماموں کی یہ مشترکہ زیارت پڑھے جو سب زیارتوں میں سے صحیح تر ہے:

اَلسَّلامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُما يَا حُجَّتَيِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُما يَا نُورَيِ اللهِ فِي

سلام ہو ‖پ دونوں پر اے اولیاء خدا، سلام ہو ‖پ دونوں پر اے حجت خدا، سلام ہو ‖پ دونوں پر جو زمین کی

ظُلُماتِ الْاَرْضِ اَلسَّلامُ عَلَيْكُما يَا مَنْ بَدا لِلّٰهِ فِي شَأْنِكُما أَتَيْتُكُما زائِراً عارِفاً بِحَقِّكُما مُعادِياً

تاریکیوں میں خدا کے دو نور ہیں سلام ‖پ دونوں پر خدا نے j شان ظاہر فرمائی ‖یا ہوں ‖پکی زیارت کرنے، ‖پکا حق پہچانتا ہوں ‖پ دونوں کے

لِاَعْدائِكُما مُوالِياً لِاَوْلِيائِكُما مُؤْمِناً بِمَا آمَنْتُما بِهِ كافِراً بِما كَفَرْتُما بِهِ مُحَقِّقاً لِمَا حَقَّقْتُما

دشمنوں کا دشمن، ‖پکے دوستوں کا دوست ہوں ایمان رکھتا ہوں جس پر ‖پکا ایمان ہے اسکا انکار کرتا ہوں جس کا ‖پ انکار کرتے ہیں اس کو حق سمجھتا ہوں جسے

مُبْطِلاً لِمَا أَبْطَلْتُما أَسْأَلُ اللهَ رَبِّي وَرَبَّكُما أَنْ يَجْعَلَ حَظِّي مِنْ زِيارَتِكُمَا الصَّلاةَ عَلَى مُحَمَّدٍ

‖پ نے حق سمجھا اسکو جھٹلاتا ہوں جسے ‖پ نے جھٹلایا سوال کرتا ہوں اللہ سے جو میرا اور ‖پکا پروردگار ہے یہ کہ وہ قرار دے ‖پکی زیارت میں میرا حصہ محمدؐ

وَآلِهِ وَأَنْ يَرْزُقَنِي مُرافَقَتَكُما فِي الْجِنانِ مَعَ آبائِكُمَا الصَّالِحِينَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

اور انکی ‖ أ پر درود اور یہ کہ مجھے نصیب کرے آپ دونوں کی جنت میں کہ ‖پکے صالح ‖باء کیساتھ نیز اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ میری گردن ‖گ سے

وَيَرْزُقَنِي شَفاعَتَكُما وَمُصاحَبَتَكُما وَيُعَرِّفَ بَيْنِي وَبَيْنَكُما وَلا يَسْلُبَنِي حُبَّكُما وَحُبَّ آبائِكُمَا

‖زاد کردے مجھے ‖پ دونوں کی شفاعت اور ہم نشینی عطا فرمائے اور میرے اور ‖پکے درمیان ‖شنائی پیدا کرے نیز مجھ سے ‖پ دونوں کی اور ‖پکے صالح

الصَّالِحِينَ وَأَنْ لا يَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيارَتِكُمَا وَيَحْشُرَنِي مَعَكُمَا فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ

‖باء کی محبت واپس نہ لے اس زیارت کو میرے لئے ‖پ دونوں کی ‖خری زیارت نہ بنائے مجھ کو جنت میں ‖پ دونوں کے ساتھ ٹھہرائے اپنی رحمت سے

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمَا وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمَا. اَللّٰهُمَّ الْعَنْ ظَالِمِي آلِ مُحَمَّدٍ حَقَّهُمْ وَانْتَقِمْ

اے معبود مجھے ان دونوں کی محبت عطا کر اور ان کے دین پر وفات دے اے معبود ‖ أ محمدؐ کا حق چھیننے والوں پر لعنت کر اور ان سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِينَ مِنْهُمْ وَالْاٰخِرِينَ وَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ وَابْلُغْ بِهِمْ وَبِأَشْيَاعِهِمْ

اس ظلم کا بدلہ لے اے معبود ان میں سے پہلے اور آخری ظالم پر لعنت کر اور دگنا کر دے ان پر اپنا عذاب اور انکو اور انکے ساتھیوں کو

وَمُحِبِّيهِمْ وَمُتَّبِعِيهِمْ أَسْفَلَ دَرَكٍ مِنَ الْجَحِيمِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اَللّٰهُمَّ عَجِّلْ

انکے دوستوں کو اور انکے پیروکاروں کو دوزخ کے سب سے گہرے گڑھے میں پہنچا کہ یقیناً تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود تیرا

فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ وَلِيِّكَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِهِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

ولی جو تیرے ولی کا فرزند ہے اس کے ظہور میں جلدی کر اس کی کشائش میں ہماری بھی کشائش فرما اے سب سے زیادہ رحم والے۔

اس کے بعد اپنے، اپنے والدین، اپنے بھائی بہنوں اور تمام مومنین ومومنات کیلئے جو بھی جائز دعائیں چاہے مانگے ،اس کے علاوہ جس قدر ہو سکے وہاں دعائیں اور مناجات کرے اگر ممکن ہو تو ان ضریحوں کے نزدیک دو رکعت نماز ادا کرے اگر یہاں نہ پڑھ سکے تو قریبی مسجد میں جا کر یہ نماز پڑھے اس کے بعد جو دعا بھی مانگے گا وہ قبول کی جائے گی وہ مسجد ان دونوں ائمہؑ یعنی امام علی نقی، امام حسن عسکری علیہما السلام کے گھر کے قریب ہے، جس میں وہ نماز پڑھا کرتے تھے۔ مؤلف کہتے ہیں: جو زیارت ہم نے ابھی نقل کی ہے یہ کامل الزیارات کی روایت کے مطابق ہے اور شیخ محمد بن المشہدی، شیخ مفید اور شہید نے بھی معمولی اختلاف کے ساتھ اپنی کتب مزار میں درج کیا ہے انہوں نے یہ بھی فرمایا کہ ["فِي الْجَنَّةِ بِرَحْمَتِهِ" کے بعد خود کو ان دونوں قبروں کیساتھ لپٹائے ان پر بوسہ دے اور اپنے دونوں رخسار باری باری ان قبروں پر رکھے پھر سر اوپر اٹھائے اور یہ پڑھے: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلىٰ مِلَّتِهِمْ اور زیارت کے آخر تک کے باقی جملے بھی پڑھے انہوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ زیارت کے بعد سرہانے کیطرف کھڑے ہو کر دو دو کر کے چار رکعت نماز زیارت پڑھے پھر چاہے تو وہاں اور بھی نمازیں پڑھے: واضح رہے کہ یہ دونوں ائمہؑ اپنے گھر میں دفن ہیں اس گھر کا ایک دروازہ تھا جو بعض اوقات شیعوں اور محبوں کی خاطر کھولا جاتا تھا اور وہ ان دونوں قبور کی زیارت کرتے تھے اور اکثر اوقات اس جالی سے بھی زیارت کی جاتی تھی جو سامنے کی دیوار میں لگی ہوئی تھی کیونکہ وہ دروازہ بند رکھا جاتا تھا، اسی سابقہ حدیث کی ابتدا میں یہ ذکر آیا ہے کہ غسل کرنے کے بعد اگر ممکن ہو تو اندر جا کر زیارت کرے بصورت دیگر اسی جالی سے ہی سلام پیش کرے جو قبر کے سامنے کی دیوار میں ہے جالی سے زیارت کرنے والے کو چاہیے کہ نماز زیارت نزدیک والی مسجد میں ادا کرے تاہم یہ بہت پہلے کی صورت حال تھی چنانچہ بعد میں شیعیان علیؑ نے ہمت سے کام لیا اور اس گھر کی قدیمی عمارت کو گرا کر اسکی بجائے گنبد، محراب اور کشادہ ایوان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تعمیر کر دیئے نیز مذکورہ مسجد کو حرم میں شامل کر کے اسے بھی حرم کا ایک حصہ بنا دیا، آج کل اس مسجد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ضریح مبارک کی پشت کی جانب جو مستطیل عمارت بنی ہوئی تھی وہ مسجد اسی جگہ پر ہوتی تھی بہر حال اب زائرین کو نماز اور زیارت میں پہلے کیطرح ادھر ادھر نہیں جانا پڑتا اور وہ جہاں چاہیں نماز زیارت بجالا سکتے ہیں۔ ان دونوں ائمہؑ کیلئے الگ الگ زیارتیں بھی منقول ہیں اگر کوئی زائر اس کیلئے آمادہ ہو تو یہاں زیارت جامعہ کبیرہ پڑھنی چاہیے جو آئندہ صفحات میں نقل کی جائے گی اس زیارت کے جملوں میں ائمہؑ کی بزرگی و بڑائی کا ذکر اور انکی بندگی کا اقرار موجود ہے نیز یہ زیارت امام علی نقی علیہ السلام سے صادر شدہ ہے علاوہ ازیں سید ابن طاؤس نے مصباح الزائرین میں ان دونوں ائمہؑ کیلئے الگ الگ مفصل زیارت مع صلوات اور مخصوص دعا کے ساتھ نقل کی ہے لہٰذا ہم بھی فوائد اور ثواب کثیرہ کے پیش نظر وہ زیارتیں یہاں درج کیے دیتے ہیں سید ابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ زائرین جب سرمن رای (سامرہ) پہنچیں تو سب سے پہلے غسل کریں پاکیزہ لباس پہنیں اور پھر وقار کے ساتھ زیارت کیلئے روانہ ہوں جب حرم شریف کے دروازے پر پہنچیں تو وہاں کھڑے ہو کر اندر داخل ہونے کی اجازت طلب کرتے ہوئے یہ پڑھیں:

أَأَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَأَدْخُلُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَأَدْخُلُ يَا فاطِمَةُ الزَّهْراءُ سَيِّدَةَ نِساءِ الْعالَمِينَ أَأَدْخُلُ

کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے نبی کیا میں اندر آجاؤں اے مومنوں کے امیرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے سیدہ فاطمہ زہراؑ اے تمام جہانوں کی عورتوں کی سردار

يَا مَوْلايَ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ

کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسنؑ ابن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا حسینؑ ابن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا

أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَأَدْخُلُ يا مَوْلايَ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ مُوسَى بْنَ

علیؑ ابن الحسینؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا محمدؑ ابن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا جعفرؑ ابن محمدؑ

جَعْفَرٍ أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ يَا أَبَا

کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا موسیٰؑ ابن جعفرؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا علیؑ بن موسیٰؑ کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا محمدؑ ابن علیؑ

الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَأَدْخُلُ يَا مَوْلايَ يَا أَبا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَأَدْخُلُ يَا مَلائِكَةَ اللهِ

کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا اے ابوالحسن علیؑ ابن محمد کیا میں اندر آجاؤں اے میرے آقا ابو محمد حسنؑ ابن علیؑ کیا میں اندر آجاؤں اے خدا کے

الْمُوَكَّلِينَ بِهذَا الْحَرَمِ الشَّرِيفِ.

فرشتو کہ جو اس حرم شریف پر مقرر کیے گئے ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com